

نعت مصطفیٰ

گلشنِ مصفا



مرتب: بشیر احمد نحوی

URDU ADAB DIGITAL LIBRARY (BAIG_RAJ)

اُردو ادب ڈیجیٹل لائبریری (بیگ راج)

+92 - 307 - 7002092



اُردو ادب ڈیجیٹل لائبریری میں تمام ممبران کو خوش آمدید
اُردو ادب کی پی ڈی ایف کتابوں تک با آسانی رسائی کیلئے
ہمارے واٹس ایپ گروپ اور ٹیلی گرام چینل کو جوائن
کریں۔ اور با آسانی کتابیں سرچ اور ڈاؤنلوڈ کریں۔

[HTTPS://CHAT.WHATSAPP.COM/F8BIJHJMKDQENKUPZF5Z](https://chat.whatsapp.com/F8BIJHJMKDQENKUPZF5Z)

[HTTPS://CHAT.WHATSAPP.COM/HUGER6LOZGP-MXKBUJQFZD](https://chat.whatsapp.com/HUGER6LOZGP-MXKBUJQFZD)

واٹس ایپ لنک:

TELEGRAM - [HTTPS://T.ME/JUST4U92](https://t.me/just4u92)

[HTTPS://WWW.FACEBOOK.COM/ALMUGHAL.URDULIB](https://www.facebook.com/almughal.urdulib)

فیس بک پیج لنک:

نَحْتِ مُصْطَفَا

گلشنِ مُصَفَا

مولانا غلام مصطفیٰ مصطفیٰ مرحوم کی کشتیری اور عربی نعتوں کا
پہلا مجموعہ

مُرتب:

ڈاکٹر بشیر احمد نحوی

ادارۃ ترقی تعلیم و ادب نحوی منزل
بجھارا کشمیر

جملہ حقوق چھ مَرْتَب بند ناد و رشتہ

ناد	_____	نعتِ مُصطفیٰ (گلشنِ مُصفا)
مُصنّف	_____	مولانا غلامِ مُصطفیٰ مُصفا
مَرْتَب	_____	ڈاکٹر بشیر احمد نحوی
خطاط	_____	معراج ترکوٹی اور عناواری چوک
طباعت	_____	شایہ مار آرتھ پریس سرینگر
اشاعتِ اوّل	۱۹۹۶ء	
اشاعتِ دوم	۲۰۰۳ء	
اشاعتِ سوم	۲۰۰۵ء	



انتساب

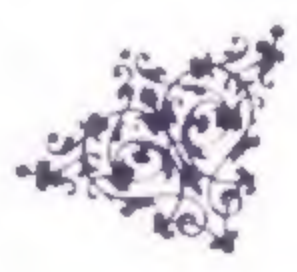
شاعر مشرق علامہ محمد اقبال
ہندو نیمہ شعر کہ ناوہ

ہر کہ عشق مصطفیٰ سامان اوست
بحر و بر در گوشہ دامان اوست





جہان کا سب سے بڑا چائی جہان یار رسول اللہ ﷺ
 نہایت دیر نور چائی کان یکر رسول اللہ ﷺ
 و چھتھ تو نے قہ بالا تھہر عرش برین نوب
 و ذلے اذقم فائز لا یزالن یار رسول اللہ ﷺ



تتیب

۱	پیش لفظ	۴
۲	تتیب	۱۱
۳	مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات	۱۹
۴	یارِ نبأ	۲۲
۵	نعت رسول اکرمؐ	۲۳
۶	نعت سرور کائناتؐ	۲۶
۷	نعت محمد عربیؐ	۳۰
۸	نعت رسول مدنیؐ	۳۱
۹	نعت محمد مصطفیٰؐ	۳۲
۱۰	نعت سرور عالمؐ	۳۳
۱۱	نعت خیر البشرؐ	۳۶
۱۲	نعت ولادت محسن انسانیتؐ	۳۸

- ۱۳) نعت رسول مقبول _____ ۴۰
- ۱۴) نعت میلاد النبی _____ ۴۷
- ۱۵) سلام بارگاہ رسالت پناه _____ ۴۳
- ۱۶) سلام بجنوز خیر الانام _____ ۴۶
- ۱۷) نعت سید المرسلین _____ ۴۸
- ۱۸) میلاد النبی _____ ۵۰
- ۱۹) نعت صاحب خلق عظیم علی الصلوات والتسلیم _____ ۵۳
- ۲۰) نعت شفیع المذنبین _____ ۵۵
- ۲۱) نعت امام المتقین _____ ۵۶
- ۲۲) نگاہے یار رسول اللہ نگاہے _____ ۵۹
- ۲۳) چہ غم غوار پیغمبرے ہست مارا _____ ۶۱
- ۲۴) نعت نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم _____ ۶۳
- ۲۵) ایتھا العتبات _____ ۶۴
- ۲۶) نعت افضل الانبیاء _____ ۶۶
- ۲۷) صفت معراج مصطفیٰ _____ ۶۷
- ۲۸) نعت آفتاب عالم _____ ۶۹
- ۲۹) نعت نبی محمد ص _____ ۷۰
- ۳۰) تعریف چار یار با صفا رضوان اللہ علیہم _____ ۷۳
- ۳۱) بختہ بندہ کسند دس زینہ محمد اوس _____ ۷۶
- ۳۲) کلمۃ البیذون _____ ۷۸

پیش لفظ

مولانا غلام مصطفیٰ مدظلہ العالی صاحبکار تاریخ انبیاء چھ ہندسہ
باسعادت زور و کوشش شور و حال عابے شایع پیدائش مکہ دؤیمہ
جلد گیش لفظ یکھن ورتہ اس مینہ یہ کتھ چنہ خاطر باعث مسرت راز و
زاکھ اہم کاشر شاعر کاشر کال تہام گنای منہ روز نہ پتہ چھ منظر عاس پیچہ یوان
البہتہ اہ کتھ ہند چھم از بہ دس کھیں ہیو باسان زینہ افضل تہ احسن طریقہ
یہ اہم شاعر منظر عاس پیچہ ان پڑہے خود فراموشی منہ پیرہن یہ بستی پنجہ تہ طریقہ
س پیچہ کانہ سینار یا کانہ ادبی تقریب منعہ کر تھہ۔ نحوئی صان چھ یز بیامنگ
ناو گلشن مصفا تجویز کورست۔ ممکن چھ فاضل مصنفن آہ کاشر بناعتیہ یا صن
ہند روایتی ناو لکھو تھو تھ پانہ تہ اکتھ گلشن نعت و نہ بجایہ گلشن مصفا و نہ

پند کورمت۔ کیا زاتھ بیاض منہ چھ زیناجات بہ اکھ منقبت خلفاء راشدین
 بہ شامل عقیدتی شاعری ہنرین بین تریشوئی منغن منہ چھ مصفا صابن اکھ صاحب
 دل مومن آہ علاہ اکھ صاحب نظر بہ صاحب طرز شاعر آنگ ثبوت پرچہ جاپہ
 پیش کورمت۔ مثالہ پانچو مناجات منہ اکس احساس مند اولاد صالح بند حیثیت
 درندی سان یہ ونان ونان پہنچے بے ساتھ مگر والہانہ لفظن منہ
 اماں مائیں پہلجے سان دتم از آتش سوزان
 بہ بحر رحمت و غفران میہ کرتم سزان یا اللہ
 پتھے پانچو عقیدتی فراوانی باوجود مقام مخاطب اہ آپہ زیر نظر کھوں
 کہ

نفس گم کردہ نے آید جنیہ و بایرید اینجا
 بہ آداب فن نیمہ آپہ بجا انڈہ

جہان ش کاس گہ چانی جمالین یا رسول اللہ
 زمان ش نور دیت چانی کمالین یا رسول اللہ

یہ اکھ مناجات بہ اکھ نعت خالصت عربی لیس منہ تخلیق کرتھ۔ مصفا مرحوم پنہ
 عربی دانی ہند کامیاب اظہار کران چھ شہ چھ فارسی لیس منہ بہ تمنا آنحضرون
 ہند اسم گرامی محمد بصیرتچہ لولہ لوان پنہ کائن دسترک مظاہر کورمت۔
 شہ فارسی تخلیق چھ اتمو عقیدت منہ تحت بارنس آہر الہیہ چھ کیشن نعت
 منہ عربی فارسی بہ کاشتر بہ لفظن ہند استراج ریختہ تہرہ رنگ بزرگ مردان
 مالہ تیار کرن منہ کامیاب پند مت حالانکہ بہ شاعر چھ خالص کاشتر منہ

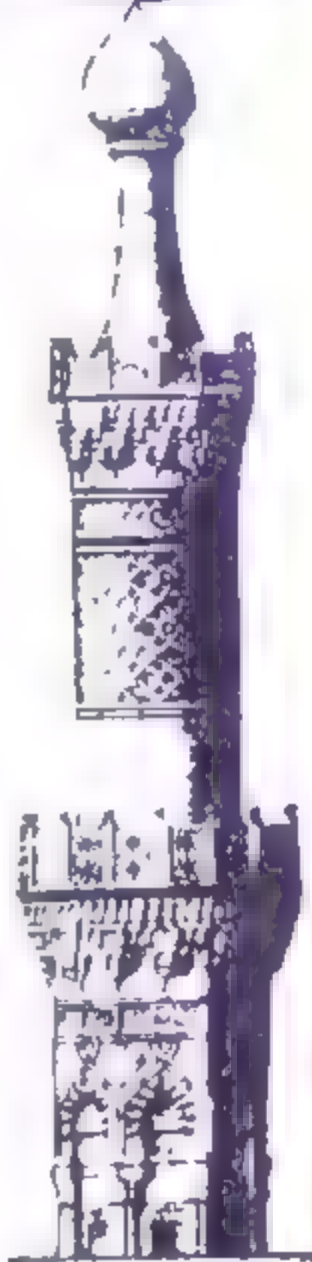
تہ پٹن اظہار ریت کھا لیتا ہیکان۔ میں سارے بے رنگ بنند و حفظ کرنے خاطر
 بزان پور توجہ سان گلشن مصفا میں مندرجہ ذیل یہی سنائیت نوز شعر بار بار پڑھو

بہ تعمیر ادیت
 انتظام محمد عربی
 رہنما عدل تے مساوات
 چھے نظام محمد عربی

خاص بہر نجات ان
 اہتمام محمد عربی
 رب اعز لا انتی مردم
 چھے کلام محمد عربی

پوٹس یزید بہ بنیہ اک لیا عزیزی ڈاکٹر نوحی صاحبس بیجہ علامہ و یہاں
 مشکلاتو باوجود شایع کرنے خاطر دوشہ وانجہ مبارک کرن۔

ڈاکٹر غفور عباسی
 صدر شعبہ کشمیری کشمیر یونیورسٹی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

گدائی چاہئے دربار چہ یمنو کز
تمو لب حکمرانی آغہ میا نے

یمنوز و چاہئے ورنہ سزدیت تمو پراو
حیات جاودانی آغہ میا نے

سُھفا کیا ادا کر چاڈی تعریف
نماد رنعت ثوالی آہ میا نے

ڈاکٹر بشیر احمد نحوی



یہ کائنات ابھی خالق ازل کے خیال میں ابھری ہی نہ تھی، آسمان کا نیلوفری گنبد اپنی صد رنگ شعلوں کے ساتھ نمودار ہوا ہی نہ تھا اور فرش زمین پر یہ حد نظر میدان اور کوہ و بیابان اپنی رگینیوں اور رعنائیوں کے ساتھ جلوہ آرا نہیں ہو چکے تھے کہ اُنہوں نے اس ذات بابرکات کو پیدا کیا جو دانائے سُبُل، مولائے کُل اور ختم الرسل بن گئی اور جس ذات کو رحمة للعالمین کا عظیم الشان اور فقیہ المثال لقب حاصل ہو گیا

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

دوسرے موقع پر ارشاد ہوا،

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا

اس طرح متعدد مقامات پر اللہ تعالیٰ اپنے پیارے ک توہیف و توصیف بیان

فرماتے ہوئے ایک آسمان حکم نازل کر دیتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرمی سے محبت و دوستی اور عشق و وارفتگی پیمانہ ایمان اور حاصل دین ہے۔ صحیح بخاری میں حضرت انسؓ سے مروی ہے،

لَا یَكُوْنُ أَحَدٌ كُمْ مَوْصِیًّا حَتَّىٰ الْکُوْنُ أَحَبَّ إِلَیْهِ

مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِیْنِ

ترجمہ۔ تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک صاحب ایمان

نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے آپ اپنے بیٹے اور تمام

لوگوں سے زیادہ کچھ کو محبوب نہ رکھے۔

پیغمبر اکرمؐ کی ذات اقدس کے ساتھ محبت و عقیدت کا اولین

مظاہرہ صحابہ کرامؓ نے کیا ہے، جب وہ آپ کے ہر حکم پر مرٹنے کے لئے

تیار ہوا کرتے تھے۔ سیرت نبویؐ کی کتابوں میں درج ہے کہ صلح حدیبیہ

سے پہلے کفار قریش نے عروہ بن مسعود ثقیفی کو اپنا نمائندہ بنا کر رسول اللہؐ کی

خدمت اقدس میں بھیجا تھا اور ہدایت کی تمی کہ مدینے میں مسلمانوں کی صورتحال

کا بغور جائزہ لے اور اپنی قوم کو آگاہ کرے۔ عروہ جب واپس لوٹا تو اس

نے یہ بیان دیا:-

”نبی کریمؐ وضو کرتے ہیں تو وضو کے بچے ہو۔ بے پانی پر صُحابہ

یوں گرے پڑتے ہیں کہ گویا اب رو پڑیں گے۔ حضورؐ کے دس پاک سے

جو شے نشتی ہے۔ اس کو زمین پر گرنے نہیں دیتے وہ کسی نہ کسی کے ہتھ پر روک لیا جاتا ہے جسے وہ سر پر مل سیتے ہیں۔ پیغمبرؐ کوئی حکم دیتا ہے تو تعمیل کے لئے سب دوڑ پڑتے ہیں۔ آپؐ کچھ بولتے ہیں تو سب چپ چاپ ہو جاتے ہیں۔ تعظیم کا یہ عہد ہے کہ حضور اکرمؐ کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتے۔ لوگو! میں نے کسریٰ کا دربار بھی دیکھا ہے اور قیصر کا دربار بھی دیکھا ہے اور نبیؐ کا دربار بھی دیکھا ہے مگر اصحابؓ تو تعظیمِ نبیؐ کرتے ہیں وہ تو کسی بادشاہ کو خود اس کے دربار اور ملک میں بھی حاصل نہیں ہے۔

حضرت عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ سے بڑھ کر مجھے کوئی پیارا نہ تھا، مگر میرے دل میں حضور اکرمؐ کا جلاں اس قدر بکھرا کہ میں آنکھ بھر کر حضورؐ کو دیکھ نہیں سکتا تھا۔

صحابہ کبارؓ کے اس بے پناہ تعلق اور وابستگی کے لئے ہمارے پاس الفاظ نہیں، چنانچہ صحابہ کرامؓ میں جو حضرات شعر و ادب سے واقف تھے انہوں نے نہایت ہی حسین و غفول کاہنار لیکر آپؐ کی مدح بیان کی۔ صحابہؓ کے دور سے بیکر آج تک ہزاروں نعت گو شاعر عربی، فارسی، اردو، کشمیری اور دوسری زبانوں میں پیدا ہوئے، جنہوں نے اپنی اپنی صلاحیتوں کے مطابق عقبت کے نذرانے پیش کئے۔

ایک دن حسان بن ثابتؓ نے صحابہ کبارؓ کی مجلس میں اور رسول اللہؐ کی موجودگی میں اپنے چند نعتیہ اشعار سنانے، جن پر خود مدوحؐ نے داد تحسین دی اور نبیؐ کی چادر جنابِ حسانؓ کو اٹھا کر دے دی۔

خُشِّتَ مُبْرَأً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَالْإِنْسَاءِ
وَاجْتَلُ مِنْكَ لَمْ تَرْقُطْ عَيْنِي
وَاحْسَنْ مِنْكَ لَمْ تُبْدِرِ النِّسَاءِ

ترجمہ :- ”یا رسول اللہ! آپ کو اللہ نے تمام کمزوریوں سے
شہ پید کیا۔ یہ پید کیا جیسے آپ ہی نے پایا۔“

یہی آنکھ آج تک آپ جیسا خوبصورت نہیں دیکھ سکی ہے۔
اور کوئی آپ جیسا حسین بچہ نہیں بن سکی ہے۔
جناب حاتم کے بعد نعمت گوئی کا سلسلہ شدہ دمہ کے ساتھ شروع
ہوا اور آج تک برابر جاری ہے۔ حضرت عبداللہ بن رواحہؓ، حضرت عبداللہ
بن الزبیرؓ، حضرت کعب بن لکثؓ اور حضرت عباس بن مرداسؓ کی نفیس
عہد نبوی میں کافی مقبولیت حاصل کر چکی تھیں اور صحابہ کرامؓ کے بعد خطیر شعراء
دربار رسالت میں اپنی نبیت و نسبت کا بھرپور اظہار وقتاً فوقتاً کرتے
ہے۔ فارسی میں حضرت جد امراءؓ جانی عمر بھر ذات گرامی کی مدح خوانی سیں
رطب المسان ہے۔ یہ قدر شعراء کو دیار رسولؐ کی یاد دہاؤں پاتی رہی۔

• سچے نبیوںؐ رُخ بہ صبحِ در غم سیلی کنم
سچے بلیں از غم گل نال و غوغا کنم

از غم عشق رسول اللہ داویلا گنم
روز و شب ابیات جامی بر زبان افشا گنم

غالب جیسا نامور شاعر جب دربار رسالت میں توفیق و تحمید کے
پھوس بچھا کر کرنے لگا تو اس ایک شعر میں اپنی بے بضاعتی و رکم مائیگی کا
الہا کر کرتے ہوئے کہنے لگا۔

غالب ثنائے شواہد بہ یزدان گزاشتم
کاں ذات پاک مرتبہ دان محمد است

علامہ اقبال عالم خیال میں رسول خدا کے شہ کی زیارت کرتے ہے
مگر مکرر پہنچے تو دوبارہ خداوندی میں نہایت جرأت کے ساتھ کہنے لگے:

تو باش ایسا جاو با خاصاں بیانیز
کہ من دارم ہوائے منزل دوست

اور جب رسول کی بستی میں داخل ہوئے تو روتے، سکسکیاں بہتے، گزر گزرتے
ہوئے عرض کرنے لگے

تو فرمودی رہ بعلحا گر فیم
وگر نہ جز تو مارا منزلے نیست

اقبال اپنی یہ ساری باتیں سارے روبرو محمدی کے دروازے پر پڑی گرد کو صاف کرنا چاہتے تھے۔

یچود نیست اے عبد العزیز ایں
برویم از مرہ غالب در دوست

رہنما کتابِ حستِ مصطفیٰ کُلُّ شے مصفا سے دادا جان مولانا غلام مصطفیٰ مصفا توام کے عقیدہ کلام پر مشتمل مجموعہ ہے۔ مصفا ایک قادر الکلام شاعر تھے اور ان کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ عربی اور فارسی زبانوں کے شعری سرمایے پر گہری نظر رکھتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ کشمیری زبان تاریخ الانبیاء (چالیس ہزار اشعار پر مشتمل منظوم تاریخ) تحریر کرنے کے ساتھ ساتھ مصفا عوام نے عربی اور فارسی میں بھی کئی چھوٹی بڑی کتابیں تحریر کی ہیں اور نعت و منقبت لکھے ہیں جو انشاء اللہ اپنے وقت پر منظر عام پر آکر ہی رہیں گے۔ کتاب میں مصفا کے جو نعت شامل کئے گئے ہیں ان میں روائی، سادگی اور شیرینی کیساتھ ساتھ پیغمبر اکرم کی ذاتِ بابرکات کے تین گہری عقیدت مندی کا بھرپور اظہار ہے۔ مصفا نے کتنے ہی عام فہم انداز میں بند خیالات اور احساسات کو ان اشعار میں میٹھا ہے

اگر نظر دون جہان بدلو دینو مقدر
وچھت چھ کر زمان تیتھ شاپوڈیمبر
ترکاش اگر کب لوپ اکھ زہر آفتاب

رُڈٹ رنگ دلو گولابن دپشتہ رُ دے نور
 گئیہ خیرہ اچھ تارن پیسہ زون ہو بہ کارن
 یلہ ہا لقر غدارن تھوڈا مل نقاب غبر
 تعریف تھوڈا نذر کر کی تھہ قدس خداین
 تشبیہ تھامنا سب تھہ سرو یا صنوبر
 نیمو رہ تہ دیت جیائس دُش شوب کایناس
 محبوب پاک ذاتس رُ چھ نازمین پیکر

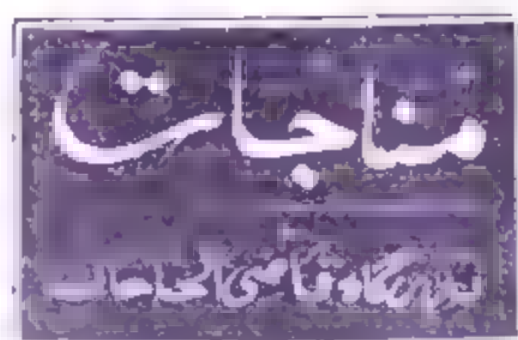
چشم دید گواہوں کا کہنا ہے کہ قبضہ بجھارہ میں ایک دفوسیرتی حفل کا انعقاد
 ہوا جس میں میر واعظ کثیر مولانا محمد یوسف شاہ مہوم صدارت کی کرسی
 پر تشریف فرما تھے مُعقباہیں اس حفل کو جو دتھے۔ جب دارالعلوم کے بچوں
 نے مُعقبا کی مکس ہوئی نعت پڑھی اور اس شعر پر پہنچے،
 فدا خواب راحت نمودہ بر اُمت
 نداشہ قہم اللیل الا قلبیلا

تو سنتے ہی میر واعظ مرحوم اُچھل پڑے اور دوران خطاب اس
 پر داد دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ ایسی نعت ہے جس کی طرف مولانا جائی کا خیال
 تک نہیں گزرا ہے۔ سامعین عیش عیش کرنے لگے اور ہر طرف مُعقبا صاحب
 نے لئے صدائے تحسین بلند ہوئی۔

غرض نعت گوئی میں مُصفا کا اپنا ایک رنگ و آہنگ اور منفرد
 اسلوب ہے۔ میں اپنے لئے یہ بات باعث سعادت تصور کرتا ہوں کہ مُصفا
 کے فکری سرمایہ کو جمع کرنے، اُسے ایک ترتیب دینے اور گراں بازاری
 کے زمانے میں کتابت، طباعت اور اشاعت کے صبرِ آزامِ حلوس سے
 گزارنے کا وقت مجھے حاصل ہو رہا ہے۔ مجھے اس بات کا بھی احساس ہے
 کہ کثیرین زبان کے کُلمِ الخط کو پڑھنے میں لوگ دقت محسوس کرتے ہیں اور
 اس دور سے کتاب کی خرید و فروخت کا مارکیٹ اتنا خوشگوار نہیں جتنا
 دورِ ماضی کا ہوتا تھا۔ یہ سب بتاؤں کہ جو لوگ رسول اللہ کی نعت سننے پڑھنے
 اور یاد کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ یہ کتاب نہیں لوگوں کے لئے شایع کی جا
 رہی ہے۔

امید ہے کہ یہ کتاب دربارِ نبویؐ میں قبول ہوگی اور اس کے کسی
 شعر پر اگر کوئی تئیں ایک آنسو بہا سنے گی۔ میں سمجھوں گا کہ وہی میرے
 لئے سب سے بڑا معاوضہ ہوگا۔





تھیں نادان یا الہ
 تھکے رحمان یا الہ
 دم ایس یا الہ
 مینہ بخشم زان یا الہ

فرض سنت سوڑم نہ زاہ
 تیرے قرآن پوڑم نہ زاہ
 پیرے رمضان دوڑم نہ زاہ
 پھوڑم شیطان یا الہ

مینه زاه موزمنه طاعتن
 وؤتھسنه زاه نبھف راتن
 کرمه رآچھ اوقتن
 مینه رودم دھیان یالہ

گماں اوسم مینه کم جاتن
 عمل کبر ماہ رمضان
 مینه فرصت آپہ پاتن
 مینه سورم پان یا اللہ

پہ وؤنس نفس امارن
 تویے گوس مست بکارن
 معانی دہی گوناہ گارن
 چھ چوئے شان یا اللہ

ندا لاتقنطو ہر آن
 چھ امر و نہی در قرآن
 مینه جہم امید بے پایان
 بنیم غفران یا اللہ

اماں مائس پہ مابجے سان
 دتم از آتش سوزان
 بہ بحر رحمت و غفران
 مینہ کرتی سمران یا الہ

گرہن کم نابر کس گبس
 لگن چھڑے مینہ دل نبس
 چھوٹی کیاہ فضیلت کس گبس
 رحیم دامن یا الہ

مُصفا تھیں صفا تھاؤم
 شراب معرفت چاؤم
 محمد مصطفیٰ ہاؤم
 شہیم ارمان یا الہ



يَا رَبَّنَا تَرَحَّمْ بِشَفَاعَةِ الرَّسُولِ
وَاحْفَظْ لَنَا مِنَ الْقَمَرِ بِوَسَائِلِ الرَّسُولِ

يَا نَاصِرَ الْعِبَادِ يَا وَاهِبَ الرِّشَادِ
سَلِّمْ لَنَا مِنَ الْفِتَنِ كَادِ بِعَيْنَايَةِ الرَّسُولِ

أَوْصِلْ إِلَى الْمُرَادِ وَأَصْلِحْ بِإِثْمَانِ الْمَعَادِ
وَاحْفَظْ مِنَ الْأَعَادِ بِإِعَانَةِ الرَّسُولِ

لَوْجَهْدُنَا قَلِيلٌ وَنَبِيِّنَا جَلِيلٌ
مِيزَانُنَا ثَقِيلٌ بِإِطَاعَةِ الرَّسُولِ

إِزْسَلْتَهُ إِلَيْنَا هُوَ رَحْمَةٌ عَلَيْنَا
تَقْدِيرُ دَوَالِدِنَا بِوَجَاهَةِ الرَّسُولِ

هُوَ سَيِّدُ سَعِيدٍ خَتَمَ الرَّسُلَ وَجِيدٌ
رَبُّ الْوَرَى شَهِيدٌ بِصَدَاقَةِ الرَّسُولِ

هُوَ أَحْمَدُ مُحَمَّدٍ هُوَ اسْعَدُ مُحَمَّدٍ
وَحَيَاتِنَا نَسْعَدُ بِسَعَادَةِ الرَّسُولِ

هُوَ أَفْضَلُ مَقَامًا لِلْأَنْبِيَاءِ إِمَامًا
نَزَلَ الْقُرْآنَ تَمَامًا لِبَشَارَةِ الرَّسُولِ

شَهِدَ الْجَمَلُ فَصِيحًا فِي شَأْنِهِ صَحِيحًا
شَقَّ الْقَمَرُ صَعِيحًا بِإِشَارَةِ الرَّسُولِ

رُعِبَ عَلَى السَّلَاطِينِ رُجِيَ عَلَى الشَّيْطَانِ
قَتَرَ غَوَاةَ الطِّينِ بِوَلَادَةِ الرَّسُولِ

يَا رَبَّ أَنْتَ أَعْلَى ادْعَوَاتِ الْإِثْمَانَا
ارْحَمْ عَلَى الْمَصَفَا بِحَيَاةِ الرَّسُولِ



رحمت عام چھے رسولِ کریمؐ
نورِ اسلام چھے رسولِ کریمؐ

دینِ اسلام نونِ سینِ از نورؐ
طورِ انعام چھے رسولِ کریمؐ

بوز اسمِ محمدؐ کرا سرار
صاحبِ نام چھے رسولِ کریمؐ

انبیاءِ انِ تہِ مرسِلنِ اندر
پاکِ فرجام چھے رسولِ کریمؐ

تس اقب خاتم النبیین آو
ختم انتقام چھے رسول کریمؐ

پر حروف مقطعات قرآن
میم الف لام چھے رسول کریمؐ

بیقراری پڑ تراو اے عاشق
رُت دلارام چھے رسول کریمؐ

کال پیٹھ کوثرس ز آبِ طہور
پانہ میٹھ جام چھے رسول کریمؐ

سوز سردار ہے درود و سلام
خیر انجام چھے رسول کریمؐ

اے مُصفا مہ روزِ دلربا
گنجِ اکرام چھے رسول کریمؐ

نست سر و کلمات

اگر نظر دون جهان بدلودی مقرر
و چھمت چھ کر زمان تھ شاپہ بود پیمبر

تبر گاشہ اگر یک لب اکھ ذرہ آفتاب
روٹ رنگ دلو گولابن دلشہہ روئے نور

گیہ خیرہ اچھ بتارن پیہ زون ہو برہ کارن
یلہ والقر عذارن تھو دتل نقاب عنبر

تعریف قمر فائز سر کز ریتھ قدس مدین
تبیہ چھما مناسب تھ سر و یا صنوبر

نیچر رو تہ دیت جاتس یس ثوب کاناتس
محبوب پاک ذاتس رچھ نازمین پسکر

اگر جلو تینلاؤتھ کورنئس یہ نیم بہل
تراؤتھ میں گوم مشکل ترالن پہ کر لوٹھ دؤپر

یہ ناسہ بامدادن تھوہم سہ گوش نادن
وندہس بہ لال پادن آدن سہ یار بہ کر

یلہ نیر در قیامت لاگتہ قباہ رحمت
بہر نجات امت دپہ سنجہ پیش داور

روزس بہ انتظارس یہ ناخیال یارس
تس ابطی نگارس پزارس یہ حوض کوثر

کہہ ناز نیر زؤدتھ سہ نیاز مند عاشق
یس پتھر مہ آپہ شاندرس پیٹھ وابتہ پاپہ دلبر

خوش روزائے مٹھفاچھے بختہ بوڈریہ مولی
یس تھاو حق تعالیٰ سر دار روزہ محشر



دل بنام محمد عربی
 جاں بکام محمد عربی
 کانه اکھاء زانہ بغیر خدا
 احترام محمد عربی
 در منبع الاول برحمت او
 خوش خرام محمد عربی
 عرش و کرسی چھ شادیاں سنز
 از پیام محمد عربی

صد مبارک چھ عالمس جاری
 فیض عام محمد عربیؐ
 شب معراج تختِ او اذنی
 چھ مقام محمد عربیؐ
 بہر تعمیر آدمیتِ او
 انتظام محمد عربیؐ
 نام یثرب مدینہ گو و مشہور
 از قیام محمد عربیؐ
 ذاتِ حق پایہ شاہدِ اعلیٰ
 بر دوام محمد عربیؐ
 رہنما عدل تے مساواتک
 چھ نظام محمد عربیؐ
 خاص بہر نجاتِ انسانی
 اہتمام محمد عربیؐ
 رب اغفر لامتی ہر دم
 چھ کلام محمد عربیؐ
 اے مصفا بڑا تن قدم بصف
 بن غلام محمد عربیؐ

نعت عربی

حق نشان محمد عربی
 نعت نوان محمد عربی
 قاف تا قاف گو و جہاں دوش
 از بیان محمد عربی
 حق تعالیٰ چہ پایہ با ملکوت
 قدر دان محمد عربی
 چہ بیکہ سارے کتاب ہنر
 و نشان محمد عربی
 بیگماں عرشہ کھوہ چہ اعلیٰ
 آستان محمد عربی
 آفتن نہ چہ افضل و اکرم
 آستان محمد عربی
 جہی قریش تہ ہاشمی مشہور
 خاندان محمد عربی

نسخ تو را ست گو و بومہ انجیل
از تہران محمد عربی

رحمت سایہ ترا و در محشر
طیلسان محمد عربی

ربنا امنتش کریم یاری
بر زبان محمد عربی

دون جہان اندر چہ شاہنشہ
عاشقان محمد عربی

بیر نیلست بہجت گو و بیدار
از تہران محمد عربی

دایہ چین شاہ چین بہ قیصر روم
چہی زخوان محمد عربی

سوز ذات سہ رحمۃ مہدۃ
وچہ نشان محمد عربی

سوز تو تحفہ درود و سلام
بر روان محمد عربی

اے مصفا بہ کھویقین محکم
در ضمان محمد عربی



کنم آرزو از فدائے محمدؐ
کہ باشم شاد و فدائے محمدؐ

بلا شک بود شاہ دنیا و عقبی
ہر آنکس کہ باشد گدائے محمدؐ

نخواہد دل عاشقان حقیقی
بجز جلوة غمراہائے محمدؐ

جو مطلبے غیر عشق پیمر
فدا عاشق ابتدائے محمدؐ

بکشت بگو شمع چو آید بگو شمع
ز دارا شفقت نے محمدؐ

دہر سجدہ چوں زیر عرش معظم
بود بہر اُمت دُعاے محمدؐ

خدایش بخواند کہ اشفع تشفع
بہ تحمید طیب لادائے محمدؐ

چو عریاں شود رازِ اعمامت
پوشد بر حمتِ رداے محمدؐ

خدا یا سز ستم بے کے بہ بینم
خود آں روضہ پُرضیاے محمدؐ

الائے مصفا طریق صفارا
نیانِ بحرِ اقدائے محمدؐ

نعت سرور عالم

محمد سرور عالم
محمد گوهر انجم
محمد مغن سر آدم
محمد نیر اعظم

محمد نور حق مطلق
محمد دُر با رونق
محمد طور فضل حق
محمد سر لایفهم

محمد جامع رحمت
محمد قابع بدعت
محمد شافع امت
محمد دافع مرغم

محمد تارک دنیا
محمد مالک بطحا
محمد مالک اسری
محمد شب زمزم

محمد باطن و ظاهر
محمد اول و آخر
محمد طیب و طاهر
محمد خاتم و قائم

محمد سید الثقلین
محمد منظر العینین
محمد جید الکونین
محمد مشفق و بهم

محمد حامد ارشد
محمد جید ہر امجد
محمد شامہ سدرہ
محمد سید مستحکم

محمد مشعل عشری
محمد اجمل قسری
محمد اکمل فرشی
محمد نرسل اکرم

محمد عزیزوشان ما
محمد جان جان ما
محمد پشتبان ما
محمد مونس و محرم

محمد راخدا یاد
محمد راکم برد
محمد رافک چاکر
محمد راجہاں سخم

محمد صاحب بٹری
محمد نائب مولی
محمد راکب قسوی
محمد ناصب سلم

محمد دادرس مارا
محمد بس مصفایا
محمد جزہ کس مارا
محمد وردا و سردم



نخواب بادل و جان محمد
بود ذکر رسم محمد

ملک درنگ به روزگار
ترنم سداها محمد

اگر عقل رنی بدانی، نخوابی
زهر حرف ترسان محمد

چو او آنکس گفت به دم
بگویم به آن شهید

بلک محبت نوشته بخت
به برگ درختان محمد

سرانید ضوای به کاش و ایوان
بمعه حورو غلمان محمد

لنگرِ نمان چو بر شکلِ انسان
بینی بر چشمان مُسند مُسند

شب و روز پوین جہاں جہاں
زبان نیز گوین مُسند مُسند

عنادل بہستانِ سراپاں چوستان
بانگِ خوش ایں مُحمّد مُحمّد

چو در روزِ نشہ آید ز قہر
کنم شور و افغانِ مُحمّد مُحمّد

جہنم گر یزد بھن کئے ستیزد
چو خوانم بہرِ عفاں مُحمّد مُحمّد

خلاص از بخواہی بگو اے مُصفا
بشوقِ ذواواں مُحمّد مُحمّد

وقت ولادتِ محسنِ انسا

دلا خوش باش بر یادِ محمدؐ
کہ آمد عیدِ میلادِ محمدؐ

خوشا ماهِ ربیع الاول آمد
سعادتِ پنجِ میعادِ محمدؐ

لوائے عشقِ زن مانندِ قمری
بشوقِ سروِ آزادِ محمدؐ

جہاں روشن شدہ مانندِ گلشن
ز عکسِ نورِ ایجادِ محمدؐ

فتاد از زلزلہِ ایوانِ کسری
بناگِ حکمِ ارشادِ محمدؐ

خدا خود دوستِ از قمرِ فاندین
قماطِ قہِ شمشادِ محمدؐ

۳۹
زمین و آسمان و کرسی و عرش
ہویداشتد ز بنیاد محمد

أَطَاعَ اللَّهُ مَنْ طَاعَ الرَّسُولَ
بود داد خدا داد محمد

فنائے دلربائے ہشت جنت
بنائے دولت آباد محمد

کلیم و ابن مریم کردہ سرفرم
سوئے درگاہ جواد محمد

رساں ای ذوالکرم صلوات ہر دم
بر اہل بیت و اولاد محمد

مُصَفَّا زنده از امید رحمت
رسانش فیض امداد محمد

لکھنؤ

ہمیں کاش کہ چاند تاروں سے
زمانہ دیکھ لے دیکھ لے دیکھ لے

بہارن ہنس دیتا چوں اورن ڈوویاں
حدایت یاد آئے سب دن یادوں سے

کوچھو کوئے فدا ہر غم و غشا برین و ب
وئے دگر فدا دیا دین یادوں سے

یہ سہمہ منہ ساقی قرآن سے تھک چھوٹا
وہیں سہمہ منہ ساقی قرآن سے

مہمان تھمہ ساقی قرآن سے چاند تاروں سے
سج تیار چوں دس دیکھ لے دیکھ لے

یہ چھاپنے کتھ دپس سیں اندرون ماک بند
الم نشرخ توے دپ دو بدن یا رسول

بب اندر شھوڑ عتر ستر مہو غوغا
گلوڑ جبر داغ ہوو مگدن یا رسول

چھ ظم پار دھ میانس ضمیمہ س یو ذکر خمی
یہ سائیم چھس یہ چات لولہ شان یا رسول

چھ نظن پہر زیو زنجیر اچھن لا جم کہوٹ
چھوڑ کتھ پاٹھ لگ میانین خیال یا رسول

چھ لوفان پاؤست تہ ہینہ آہر چھینہ دتھ
ہولے نامو نق ہوشہ دان یا رسول

مُصفا ہتھ دیکر دادی چھ آست وگہ فریادی
اثر پیداکر س آہن تہ نان یا رسول

نغمه‌ی یاد دینی

روز خوش مومنو دعا چہ قبول
 او میلادِ بامسرادِ رسول
 پر درود حضورِ حقیکہ مقبول
 او میلادِ بامسرادِ رسول

عرش و کرسی چہ در کمال سرور
 فرش منظور بود بنورِ ظہور
 فرشتہ سترِ رحمت چہ شمول
 او میلادِ بامسرادِ رسول

خوش منادی ز عالم ملکوت
 بپیور اندر مراحلِ ناسوت
 روز تو پیمہ زکارهای فضول
 او میلادِ بامسرادِ رسول

عالمس پیو ز نور حق پر آگاش
ظلمتس ز حمتس سین از ناس
شو پر رن درود ہے مشغول
اومیلاد با سرد رسول

شایقن عاشقن چھین از شادی
عاصین آو روز آزادی
سار بنے مدعائے دل چھ حصول
اومیلاد با سرد رسول

سوز عشرت در آسمان دژین
بوڑ ناواں چھ جبریل اسپین
روز فرحت مناد تو مقبول
اومیلاد با سرد رسول

بامصفا رتھ برود و دوز چاد
خاص ماہ ربیع الاول آو
سے چھ فصل ربیع خیر حصول
اومیلاد با سرد رسول

سلاماتِ گاہِ پیادہ

سلام اے تحفتِ یاسینِ نسیم اے تحفتِ ہمارے
سلام اے کتبِ دینِ سلام اے زبدۂ مونی

سلام اے جیدِ ایمانِ سلام اے مُرشِدِ عرفان
سلام اے سیدِ مدنی سلام اے نوابِ بطحان

سلام اے باعثِ موجودی ہر ذرہ ہزار عالم
سلام اے وارثِ گنجِ تجلیاتِ ما اوحی

سلام اے تاجدارِ ملکِ — محبوبی و مطہری
سلام اے شہسوارِ راہِ سُبْحَانَ الذی اسری

سلام اے بہادرِ پیغمبرِ معدنِ قدرت
 سلام اے حقِ ثنائیتِ محسوسِ مستثنیٰ

سلام اے بردرِ ت چاکرِ سیماں است و اسکندر
 ز سرِ انسرِ نندِ بر خاکِ راہستِ قیصر و کسریٰ

سلام اے لطفِ خوئے تو جہاں شیدا ہوئے تو
 چو وائیلِ است مومنِ تو رخت و الشمس و ضحیٰ

سلام اے متجائے ماشنِ بڑا صدائے ما
 تولیٰ رحمتِ برائے ما چہ دردِ دنیا چہ درِ عقبہ

سلام اے داوِ درِ ماندہ گانِ دلِ پراگندہ
 سلام اے یاوِ رنجیدہ گانِ محنت و بلوی

سلام اے صاحبِ منبرِ مصفا را تولیٰ غمخور
 ز ہجرتِ نالِ زنِ بردِ پوختا ز کند غوغا



اے شہنشاہ اسلام علیک
وے فلک جاہ السلام علیک

عربی شاہ مچھکھڑ شویاں کیاہ
عجمی ماہ السلام علیک

قبلہ اہل آسمان و زمیں
چائی درگاہ السلام علیک

کائناتس پڑ سوز نکمہ ذاتن
ہادی راہ السلام علیک

نعت خواں چھپڑیہ در قرآن مجید
پایہ اللہ السلام علیک

روئے دانش ہا و ناشادن
گاہ و بیگاہ السلام علیک

دُجھتہ لٹ پے سادی ناداری
نار و آہ السلام علیک

اُتق عاشقن بڑ ہا و کھن
گاہ منبر گاہ السلام علیک

پیش حق عاصین شفاعتگر
معفرت خواہ السلام علیک

بر مصفاۃ دلخیزیں نظر
کرتہ اے شاہ السلام علیک

نست سید المرسلین

مصطفیٰ فخر محمد موجود است

مَرْحَبًا جِئْتَ رَحْمَةً مَّهْدَات

صد سزار آفرین بهمت تو

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَالصَّلَوَات

دعوت عام را تویی مامور

قَدْ بَعَثْتَ لِكُلِّ مَخْلُوقَات

ذات والا صفات تو بخدا

جَامِعُ الْمُعْجَزَاتِ وَنَلَايَات

وصف تو در زبور و ہم انجیل

أُنزِلَتْ فِي شَأْنِكَ التَّوْرَاتُ

جلوه زن با مکارم اخلاق

نِلْتَ أَعْلَى مَنَازِلِ الدَّرَجَاتِ

شان تو مجمع جلال و جمال

قَدْ عَرَفْنَا دَلِيلَ الْخَيْرَاتِ

ماستمدیده مستند انیم

أَنْتَ مُلَجَأٌ وَقِبْلَةُ الْحَاجَاتِ

پشتبانی به اُمت مرحوم

نَجَّيْنَا مِنْ مَّوَارِدِ الْآفَاتِ

وقت رحلت از یں سر ای فنا

عَافَيْنَا مِنْ شِدَائِدِ لِسْكَرَاتِ

پوں بکنج لحد شویم غریب

كُنْ لَنَا عَاصِمًا مِنَ الظُّلُمَاتِ

دافع هر اتم توئی والی

شَافِعُ الْمُذْنِبِينَ فِي الْعِزَّةِ

ده خلاصی حسیز مُصَفِّا را

مِنْ وَقُوعِ الْغُومِ وَالْخَطَرَاتِ

میلاد النبی

عید میلاد کے پتہ از تنظیم
 زائے از حضرت رسول کریم
 پر علیہ الصلوٰۃ والتسلیم
 زائے از حضرت رسول کریم

آئے اول تھے بملکِ ظہور
 زحائے شرج عالمینِ جلوہ نور
 مای بر عاشقو ژو لکھ بے بیم
 زائے از حضرت رسول کریم

الفتک جلو ترو و سردارن
 نج پھلے گلشن تہ گلزارن
 زلف پاکس چھ تہ صفتِ حاکم
 زائے از حضرت رسول کریم

آورد دہر پادشاہِ انام
 دزاو رضا بنے زحقِ اعلام
 کر کر پآراو در بہشتِ نسیم
 زائے از حضرت رسولِ کریم

دپ تر حورن بعد ادبِ موزن
 منہر قصورن در دوشِ سوزن
 میون محبوب نازنین چھ یتیم
 زائے از حضرت رسولِ کریم

عرشہ پیچہ آو بسلِ میلاد
 عاشقِ سخن و دوشِ مبارکباد
 گلشنِ گلشنِ کز و ترسیم
 زائے از حضرت رسولِ کریم

کائناتِ خطاب کوزِ ذات
 شن جہانِ سخنِ سماوات
 رحمتِ برکتِ چھ از تقسیم
 زائے از حضرت رسولِ کریم

پایہ بند کردن آون تشریف
 پایہ عالم و دین بحسن لطیف
 جایہ جائے و نان چھ باد نسیم
 زائے از حضرت رسول کریم

اے تم یس درود خواں چھ فدا
 اے تم یس فدا چھ ہر دوسرا
 اے تم یس چھ خاص نور قدیم
 زائے از حضرت رسول کریم

رونق افروز ہاشمی منصب
 فخر عجم و عرب قریش لقب
 قائم کما در مدینہ مفتاح
 زائے از حضرت رسول کریم

جلو ہواں چھ شاہ دولت دین
 باعث خلقت زماں و زمین
 فرش تہند سے چھ عرش رب عظیم
 زائے از حضرت رسول کریم



الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هُوَ خَالِقُ رَبِّ حَزِيمٍ
پیدا کونے سونے نبی اشاہ بالخلق العظیم

دیت نی حمن بود منزلت کا نہ چھپنے ہو در شجعت
پیغمبر بایمت اعطاء و شران قدیم

پہ پہند لون گو و پر تھ ذر زہ پہند گسند گز
ویر لود ادھر کور سر ولد النبی و هو الیتیم

اقدام سہ یا منتھ گو و ظہور آدم سپن مشکوۃ نور
مطلق سہ پیو و بر کوہ طور عاشق سپن ہوئی کلیم

تیمتھ ہو کھداں گو و پایہ تیں پیو و عرش زیر سایہ تیں
لچھ بند نہا اڈ آپ تیں مین و جدہ دی العرش لکھیں

ہمتھ زندگی ہند تو و نظام آواز خدا با احتشام
تصدق دیت ملکو تمام ہذا اصراط مستقیم

ژول ہول جاں اہل دین ڈول آپ لیں قہر چ کلن
وول فرشتہ ووت نسرین من جلا بالقلب السليم

لب ڈیشتمہ درندگی گول شکر از شرمندگی
لب کیتہ ہو تہ زندگی محب العظام دہی رمیم

یاسب مینہ دل بیمار چیم اندر مدینہ یار چیم
دلدارے غنوار چیم و هو الطیب ابی سقیم

انتن مصفار و برو چھہ جنگ تیں آرزو
شہر مدینک جستجو بہتر ز جنت النعیم

نعت شفیق الدین

دنو وڈی ناز نیش گزھو شہر مدین
شفیق المذنبین گزھو شہر مدین

یوان خوشبوئے تم سہ بو وچھ ہارے تم سہ
زلیم غم دلمہ میں گزھو شہر مدین

دو دم دل عشقہ نابہ کرد یارو میں چار
گیم پر گالہ سپین گزھو شہر مدین

سُردردون جہان زمین آسمان
مکان پہ مکین گزھو شہر مدین

شب معراج بر عرش کوڑکھ تہ نور کے فرش
سنگن امداد دین گزھو شہر مدین

بشہر قاب قوسین جلا از گردِ نعلین
دقن عرش بر پیش گزھو شہر مدین

شبان چھس کھل مازاغ غدامی ہند تھوون داغ
برخ روجُ الاپنس گرزھو شہر مدپنس

پوزن اللہ اکبر کوزن عالم منور
دندس زو نہہ جپنس گرزھو شہر مدپنس

مے از ام اقری زاو توی امر خدا آو
نمن روع زپنس گرزھو شہر مدپنس

مدپنس گوو مے نو شہوے چھ شگزی دارہ سوے
پچھر پیو و مشک جپنس گرزھو شہر مدپنس

چھ عاشق توری لاران اچھو کتی خون ہاران
برز تل تس جپنس گرزھو شہر مدپنس

مصفایے نوا چھس منگان تہندے ونا چھس
یہ رب العالمینس گرزھو شہر مدپنس

یو چاښن وټن کنډی تراوی دهر ته
 ژیه کرته کله کلفشان آغه میاڼے
 ژیه رت کو پچته تمڼ بنیه معاف کو ته کله
 یو کر بد زبانی آغه میاڼے
 تمونازت لایکه کنه تیز
 ژیه کرته مینه بانی آغه میاڼے
 گدائی چانه دربارپه یو کر
 تمولب حکمرانی آغه میاڼے
 یو زو چانه دته سر دیت تمو پراو
 حیات جاودانی آغه میاڼے
 یتیم بے کس پته کھوږ گشتین
 چینه چانی پشته بانی آغه میاڼے
 بحر ته وډی زلمه مینه یشریچ و ته
 مینه راوم نو جوانی آغه میاڼے
 خیال گند خضر دس چپم
 مینه بنشان زندگانی آغه میاڼے
 مصفا کیا ادا کر چانی تعریف
 خدا در لغت خوانی آغه میاڼے

نگاہے پیرول لنگاہے

کُن سوئی من نگاہے صدرِ کبیر آقا
وہ جلوہ گاہ گاہے بدرِ ضمیر آقا

کُن یک نظر بر حمت بر عاصیٰ نیت
نما بخویش را ہے روشن ضمیر آقا

روئے تو صبحِ آدم نور و ز عیشِ عالم
موتِ زاشتبا ہے عینِ عبیر آقا

یارتِ خدائے رحمانِ کارتِ برائیاں
جارتِ بدستگاہے فتحِ القدر آقا

تو شاہی نمایاں واقفِ بحالِ مایاں
ہم معتبر گواہے ہستیِ بشیر آقا

ما تشنگاں سر راہ لبِ خشک ماندوالہ
پڑمردہ چوں گیا ہے ابرِ مطہر آقا

مانہ زدست داده در چاہ غم قتادہ
زین ہولناک چاہے شود کثیر آقا

در دستِ این زمانہ ما نمِ رایگانہ
برده بہ تو پناہ ہے ای بنفیر آقا

ما جملہ ماندہ گانیم در نال و فغانیم
از دل کشیدہ آہ ہے ای دینیر آقا

ای ننگسار سرور از لطفِ خاص بنگر
بر حال دلِ تباہ ہے خیر کثیر آقا

تو جان جن و انسی سلطانِ عرش و کرسی
کس نیست چوں تو شاہے بدہ سر آقا

شرمندہ ام مصفا در ماندہ ام بغوغا
سوئے تو عذر خواہ ہے ہم فقیر آقا



نَحْمَدُكَ أَمْرَسُوْلًا حَبِيْلًا
بَشِيْرًا نَذِيْرًا نَبِيًّا نَبِيْلًا

لَبِيْبًا اَدِيْبًا حَسِيْبًا مُنِيْبًا
خَطِيْبًا قَرِيْبًا حَيْبًا خَلِيْلًا

شَفِيْعًا رَفِيْعًا سَمِيْعًا بَصِيْرًا
فَصِيْحًا مَلِيْحًا بَدِيْعًا جَمِيْلًا

اَمِيْنًا مَلِيْكًا حَسِيْنًا مَتِيْنًا
وَلَوْ نُورًا مُبِيْنًا ذَهِيْبًا عَقِيْلًا

وَاجْلَى جَمَالًا وَاَعْلَى كَمَالًا
وَاحْلَى وَاَنْزَلَى مَقَالًا وَقِيْلًا

هُوَ الْأَبْلَى وَمَدَنِي وَعَرِّي
هُوَ الْهَاشِمِيُّ الْقُرَيْشِيُّ أَصِيلًا

چرخ غمخوار پیغمبرے ہست مارا
رفیقاً شفیقاً وَلَیْسَ عَدُوًّا

فذا خواب راحت نمودہ بآمت
نداشت قدم البیلِ إِلَّا قَبِيلًا

چو اوسکہ از دین حق زد بکت
پیرِ آمدش فاتحہ و کبیلہ

زمعاج فاصش خبر داد سبحان
کہ اسری بعبدہ سَبِيلًا ظَوِيلًا

جزائے مطیعش ضائے اہل
فجست عَدُوًّا وَظِلًّا ظَلِيلًا

پئے دوستانش بود در جانش
شرابے کر و مزاجها زنجبیلًا

سزا منکرش را بود نار دوزخ
فَاَوْخُ: أَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا

کسینک جاں داده بر خاک کوش
جَزَاهُمْ نَعِيمًا وَاجْرًا جَزِيلًا

خدا گفت خود گر تیم است احمد
وَإِلَىٰ بَهَذَا الْيَتِيمُ كَفِيلًا

از ویک نگا ہے است کافی بمشر
يَكُونُ لَنَا لِلْجَاهِ دَلِيلًا

مُضَفَّاهُمْ از راجیان شفاعت
مَتَى: يَوْمَ سَمَاءَ: يَوْمًا نَقِيلًا



رَسُولُ الشَّهِ مَوْلَانَا مُجْتَمِعُ نُورِ يَزْدَانِ
رَسُولُ الشَّهِ مَوْلَانَا مُعْظَمُ طُورِ يَدَانِ

رَسُولُ الشَّهِ مَوْلَانَا نَيْسُ فَرْشِ تَقَانِ
رَسُولُ الشَّهِ مَوْلَانَا جَبِيسُ عَرْشِ جَمَانِ

رَسُولُ الشَّهِ مَوْلَانَا قَرِيبُ فَاصِ رِشَانِ
رَسُولُ الشَّهِ مَوْلَانَا جَبِيبُ ذَاتِ بُحَانِ

رَسُولُ الشَّهِ مَوْلَانَا زَهْرُ أَكْلِيلِ عَرْفَانِ
رَسُولُ الشَّهِ مَوْلَانَا زَهْرُ قَنْدِيلِ نُورَانِ

رَسُولُ الشَّهِ مَوْلَانَا سِرَاجُ بَزْمِ رَبَّانِ
رَسُولُ الشَّهِ مَوْلَانَا مَلَاجُ دَرْدِ پَنَهَانِ

رَسُولُ الشَّهِ مَوْلَانَا شَهْرُ أَقْلِيمِ اِمْكَانِ
رَسُولُ الشَّهِ مَوْلَانَا رَاوِجِ جِهَانِ

رسول اللہ مولانا سر لے شرع ربابی
رسول اللہ مولانا نواب بخش مسلمان

رسول اللہ مولانا بقائے نوع انسانی
رسول اللہ مولانا ضیائے عالم فانی

رسول اللہ مولانا مدارِ رازِ روحانی
رسول اللہ مولانا بہارِ باغِ جہانی

رسول اللہ مولانا امینِ گنجِ قرآنی
رسول اللہ مولانا ضمینِ روزِ حرمانی

رسول اللہ مولانا جہورِ روحِ دریکانی
رسول اللہ مولانا سرورِ حوروِ غلانی

رسول اللہ مولانا منورِ غدِ پیشانی
رسول اللہ مولانا معتبرِ زلفِ پچانی

رسول الله مولانا جمال ماه كنساني
رسول الله مولانا كمال عقل لقمانى

رسول الله مولانا دُر تاج سليمانى
رسول الله مولانا سرار باب سلطانى

رسول الله مولانا شمس فخر خادى
رسول الله مولانا خدائش درخشانى .

رسول الله مولانا سردار تقي
رسول الله مولانا نمودار از فرقانى

رسول الله مولانا علي وقت پرشاني
رسول الله مولانا مصطفی باش قرباني





أَيُّهَا الْعُشَّاقُ هَذَا يَوْمُ مِيلَادِ النَّبِيِّ
مَرْحَبًا بِبُشْرَى كَمُ مِنْ خَيْرٍ أَمْدَادِ ابْنِي

عِيدِ مِيلَادِ الرَّسُولِ يَوْمَ عِيدِ الْكَائِنَاتِ
فِي الْقُرْآنِ فَلْيَفْرَحُوا فَرَحًا بِأَيَّامِ ابْنِي

جَاءَ عِيدُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الرِّجَاءِ نَلْمُذَنِّبِينَ
بَشَرُوا فَتَحَرَّلْنَا مِنْ حُسْنِ إِرْشَادِ النَّبِيِّ

قَدْ تَجَلَّى النُّوْ فِي شَهْرِ الرَّبِيعِ الْأَوَّلِ
إِذْ هَبَّ اللَّهُ الْحَزْنَ مِنْ نَوْرِ هِمَامِ النَّبِيِّ

أَرْسَلَ اللَّهُ إِلَيْنَا بِالْهُدَى طَوْفِي لَنَا
قَدْ شَهِدْنَا رَيْنَاكَ لَا شَهَادَةَ النَّبِيِّ

أَمْنِغَ اللَّهُ عَلَيْنَا نِعْمَةً مُتَوَسِّعَةً
رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ فَوْزَ لِمُنْقَادِ النَّبِيِّ

نَعْمُ صَدْرُ الْأَوَّلِينَ قَدْ جَاءَ فُخْرُ الْخَيْرِ
كُنْتَ كَنْزَ بَاهٍ مِنْ سِرِّ اسْتِغَادِ النَّبِيِّ

وَمِنَّا صَلَوَاتُنَا بِلَيْهِ عَلَيْهِ دَائِمًا
وَعَلَى أَصْحَابِهِ شَوْقًا وَأَوْلَادِ النَّبِيِّ

النِّسْوَانُ مَعَ حَبِيبِهِ فِي كُلِّ حَيْثُ اجْتَمَعْنَ
وَالْمُصَفَاتُ نَاهِلٌ مِنْ بَحْرِ جَوَادِ النَّبِيِّ

مے چھ مطلب ز خلقت عالم
 بہتر و بہتر از بنی آدم
 رازدانِ خدا بذات و صفات
 خطبہ توانِ مجامعِ عرصات
 ذاتِ پاکِ سہ صد ہزار سال
 نور تہندے روچمنِ بجاہ و جلال
 یادِ ادِ گو و ابو البشر بقسین
 تو پتہ راو در بہشت برین
 دراو واپس مے از بہشت ملول
 تکر بندے سکر تو بہ گوس قبول
 خضر و الیاس گئے بنچہ میراب
 جیو کہ از چستے حیاتش آب
 نوہ ہے نام یام برب آو
 یونہ تجس تام سپر گاہر ناو
 اسرارِ بناقۃ اللہ شاد
 بیوس تیل فیضِ رحمۃ اللہ یاد
 اکر یتر دوہ بعلب پاک خلیل
 نار سچہ روڈ از ہلاک خلیل

اسماعیل زلفِ نورِ فخرِ عظیم
 حلِ مشکلِ کسینِ بزرگِ عظیم
 او مشہور ہے بھرت ہود
 زورِ آزاد گودِ قومِ جمود
 پاک اسحاق و یوسف و یعقوب
 لوب تہندے رتھہ پن محبوب
 مصطفیٰ آپؐ جو تک سلطان
 ذید کروانا چھو سے عمران
 رنج و زحمت ز حضرت صابر
 دور گود نور سے سیدِ حاضر
 پیو و تیکِ عکسِ بردل داؤد
 فرحانہ آپہ حاصلِ داؤد
 شہِ سلیمان باں شکوہ و جلال
 قطرہٴ خمِ منگاں نہ ابر نور
 ذکریاؑ تہ حضرت یحییٰ
 نعتِ خواں تہ بندِ صبا و سا
 روحِ حق ابنِ حضرت مریم
 دیکھ بشارتِ ز نیرِ اعظم

بروٹھئے اوس سارے پتہ آو
 ملک و ملکوت تیں بے نون دِراو
 وہم تخلیق کائنات سوزات
 رہنمائے سبل ستودہ صفات
 از رہ اعتماد گوشن کر
 کُنت کُنزا چھ سر پیغمبر
 اوس نے نور درجہاں پیدا
 گئے ملک و ملک تیں شیدا
 انبیاء اولیا چھ تیں محتاج
 درۂ اتاج صاحب المعراج
 نزد آں اُمی فصیح زبان
 انبیاء چھی جو طفل ایجہ خوان
 فصحاۓ عرب چھ یم قاری
 تیں بے گنگ دلاں گئے ساری
 وقت ہجرت بغار نور پناہ
 زر لہ اکھ ز حال گو و آگاہ
 از ہوائے محمد مختار
 بردر غارتجو ز لہر دُج تار

روزِ خندق بوقتِ جنگِ دونا
 بہرِ امدادِ آو بادِ صبا
 لیلۃُ الجن بدعوتِ اسلام
 دُونِ جَنَن رے شُکِ پیغام
 از توقع بہ نزدِ آں ہادی
 آہوتِ مادِ آیہِ نسرِ یادِی
 جنگلِ جانور و توشِ وِطیور
 اُسکِ یوانِ تنِ شتِ بکفِ نور
 دعوتِ عامِ کئے تنِ چھِ لباس
 اَرْسَلَ اللّٰہُ کَافَّةً لِّلنَّاسِ
 درِ مدیہِ وقتِ قلبِ آب
 آبِ جاریِ سینِ زدستِ جناب
 ییلِ بحرِ کرم بہ فیضِ آو
 از اَصابعِ بشلِ دریا دراد
 سوزِ ذائقِ رے رحمتِ دریا
 کیاہ چھِ نارِ جہنمِ پروا
 یس بہ آسے دس تہنہِ ملے
 اَسْفَلَ السَّافِلِیْنَ جیہِ تہنہِ جا

پالِ سنت چھین کر بہنہ منت
 خاکِ پاتس چھ آٹھوے جنت
 اسے حشرِ مقدم جیش
 اُمتس چاد کوثرس پیٹھ تریش
 سارے نیہ بے نصیب رحمانی
 سوئی غلہ بریں بہ مہمانی
 بہر تہندے نوید غلہ نسیم
 قبر تہندے چھ مثلِ نارِ حبیم
 مردم آسیرِ وقتِ جنگ و ستر
 تیز شمشیرِ دشمنِ خونریز
 نعرہ لا قیصر ولا کسری
 تاجِ الفخس چھیں بسرِ زیبا
 از کراں تا کراں تمام جہاں
 بستہ کر دی تو بملقہ ایماں
 بل پیٹھ منکرن کوڑن بملا
 کلا نو تر آوی نکھ بنجر لا
 آپہم بر ہدایت و ایمان
 پاپہ بُد ذکر تم بنے یہ اہلِ امان

زَنَمِ بِرَفِيقِ الْاَسْرَرِ
 گئیہ سیراب تم پائے
 چو تموا از خُلاصہ نبوی
 شیرستان وں مُطَفوئی
 آفتاب رسالتک انجم
 رَضِیَ اللہُ دَائِمًا عَنْہُمْ



مصلح مصطفیٰ

شہزادہ شہزادہ کشور لولاک
گئے خراماں بکنگر افلاک

نور پور تے پو ماہ تاباں دزاو
گاہ تراواں تے تیز گودزن واو

ییلہ از خانہ دزاو شاہانہ
سیر فلکی کوڑن اکی آہ

بہر معراج با ہزار وقار
پہنڈ براقس دزاو شاہسوار

حضرت گوے دراز جبرائیل
فاشیہ دار آواسرافیل

منظر آری انبیاء در شام
گرفتار و بی یوت امام

نور کے جلو پیو سیارہ یکین
گئے پُر انوار آسمان وزمین

سِدْرَةُ الْمُنْتَبِهَاتِ سَيِّدُ النُّورِ
مَلِكُ مَمْلُوكَاتِ بَنُو دِيرِنَا كَمَلِ

وَأَزْ عَرْشٍ بِطَرْفَةِ الْعَيْنِ
گردد نعلین تھو بہ عرش زین

تمہیں پیٹھ یام گئے بناؤ حرام
روزِ نبیٰ عرش نے تو مجن آرام

قابِ قوسینے اندر بھنور
حق تعالیٰ وچھن بچشمِ ظہور

مرجارِ حتمک سپہ سالار
آؤ بوزتھ مسائی اسرار

گو دامنِ خزانِ نسکی
نوشِ ملکینِ مداینِ ملک

از خدائیں رواپینِ حاجات
بہرائتِ آنِ براتِ نجات

ساری ہے عالمِ چھتہ تازہ نوید
اے مصفا ثب کھاوسوے امید





ای سید عالم حشم یا سیر زاذکار شما
والشمس و صغیرا فتر ز نور رخسار شما

قد بجان دیکوئی شد بعدوئی زین

مکوب پاک با یقیں بزرگ شد شما

خوب بکس و لطف تو همچو زین شین

یوسف غلام کمره ای در منم باز شد شما

باد لب وقت تو بر شاخ کهدی چمن

نی گفت ز غایت ز گل شد گرفتار شما

یدر شناخت سن ای ز ذریه سخن

سبیل برگشتن قیاس ز زوئی زب شما

گر بایست رسوای در بدست کوس

حلت مرزبان کند چو شمشیر شما

بلبل کند گل را طلب پروانه شمع نیم شب

مانده مصفا در شغب از شوق دیدار شما



ای شاہ اقلیم قدم
چھو خاص محبوب خدا
دون عالمن منہز محترم
عربک تہ عجمک پیشوا

چال حکومت عالمس
نقش نبوت خاتمس
منت چینیہ چال آدس
جنت چھ چونے خاک پا

کون و مکاں محتاج چھے
 رنے دون جہانن رن چھے
 برسر لعلک تاج چھے
 اِن فَتَحْنَا چھے نوا

چھے مرسلن پیٹھ سروری
 بعد از خدائے برتری
 کافی چھے چائی رہی
 چھوکانا تک رہی

ناسوت شیدا چار سو
 ملکوت اندر آرزو
 جبروت نو جستجو
 لاہوت نہ توہر ماورا

دیتے ریزہ ذاتن تھو مقام
 ریزے زندگی بحشت دوام
 ریزہ گوکھ باحق ہمکلام
 تہ پیو و دزخہ ادہ ماسوا

تھریس تہ و دنگھ با کمال
 پزرس تہ عاشق ذوالجمال
 بے لفظ نور لا زوال
 اندر مقام کبریا

تہو چھو دوا سامن روکھن
 مرہم تہی سامن چھو کن
 اس کن تہی سوزد تہو حق
 دادن دوا مرضن شفا

یودوے مصفا پیو پتھ
 کز توں نطفہ اکھ نظر
 بنہ آلون تہن دین اثر
 گرہ پوہ تہو سند مدعا





کیاه غم مین چیم در روزگار
 چمن دوستدار چار یار
 چیم زور سرور غمگسار
 چمن دوستدار چار یار

مشهور بوبکر و عسکر
 عثمان و حیدر نامور
 رشک چهر مصیبت آشکار
 چمن دوستدار چار یار

تاشتر دیش کیاہ چھ غم
مضبوط چھس یم زور تھم
بنیاد تھاؤکھ اُستوار
چھس دوستدار چار یار

یلہ ناو نوحس سپر گے
منز آویٹھے پلور پیے
نچ بہند مستی برکنار
چھس دوستدار چار یار

راہم ہوائی در لعب
غفلت گیم در روز شب
لوکہ چار اچھ گوم موختہ ہار
چھس دوستدار چار یار

زاہ رت کوڑ منہ کار مئے
گوہنن کرم انبار مئے
امید چھم انجم کار
چھس دوستدار چار یار

دو تہ محشر گیلہ کر پکے ناد
 مائیں گویا روزی نہ یاد
 چیم آتش در لیل و نہار
 چیم دوستدار چار یار

تارن صراطس ییلہ اپور
 ظلم اندر دہ تہ سخت شور
 ستہ چیم دس میلیم مینہ تار
 چیم دوستدار چار یار

یارب تلم روز جزا
 با چار یار با صفا
 عاجز مصفا بے شمار
 چیم دوستدار چار یار



بختی بڈ کسند میہ چیم دس باوس
 جان وندس یہ ناز میں ناوس

بختی بڈ کسند میہ چیم دس باوس
 جان وندس یہ ناز میں ناوس

سالہ پہ نائے عرش کے مہمان
 فرشتہ گنزی ٹاچھ پشہ و ہتر کوس

رو برو دیش سہن میہ چیم ارمان
 کو بہ کو مال دل میں باوس

نامہ نیکمیں اچھن ہندرتہ ستر
دامش وائہ تھچہ کرم داوس

ناد لائیں پے دادئے بوزیم
آدنگ وید یاد بو پاوس

بہ رولیں یہ خاکہ درتھم
کلہ پٹنے یہ براند کنہ چھاوس

یود مصفا بہ دوز پیمت چھس
باصفا پیش عرضیہ تھھاوس



لَسَّ اَبَدُ غَنِيَّتَا مِنْ تَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ
وَجَبَ الشُّكْرُ كَيْفَ مَا دَرَى عَلَى اللَّهِ دَرَا ع
اگر بخت منظر من

توف زین کردگار
عرفان گوو آشکارا
و چه مان یقین نظر را
پهون ددولش نوبهارا

بستر از کن جود یون
سوز فضا مشکون
بیدارین به گلشن یون
کیاد نازمین گلزارا

باله یخ کمر دزد زونا
برق تارکن بسند قشونا
به تپه و مدنگ رت نمونا
به قدنگ شایکارا

نہ پرزلہ دُن آفتابا
 رت ہفتہ نو پچ کتا با
 گڑ راز آو افتلابا
 رتھہ ماراں نور بارا

توہ بڑتس بے شاس
 توہ دراپہ استقباس
 ویدوان مکی لالاس
 ترالبتہ زیوٹھ انتظارا

مد مرتبہ انصار
 ویتہ بنے چٹھ چھس پران
 ہمزاسر بان یارن
 ہماپ آو غمگارا

پرز نوو حق آگا ہو
 نو مردوسر کجکلا ہو
 باج سوز ہس بادشاہو
 کیاہ بختہ بوڈ تاجدارا

وچھتون حبشی بلا لا
 سلمان روشن خیالا
 پد زخمو تو مہربس حالا
 قرنی چھ کیتھ جانسارا

صدیق فاروق عثمان
 حیدرئے شاہ مردان
 ساری جھس زیر فرمان
 پد بخت اکھ چھ پد ہیز گارا

شمس بچم پروا نہ
 اندک اندک جھس گتھ کرائے
 محبوب چھکھ تھہ شانے
 مطلوب لوہہ وں نگارا

دورے مصفا کریشان
 نزدیک یں چھا آسان
 بیتہ آبہ جبریل دہان
 کیتھ آبہ سے درہاٹا

لغت شریف

اے شاہ سریر ملک لولاک
شہبازِ فضاۃِ عالم پاک

نجم الثاقب شوارعِ نورت
والشمس طرازِ حسنِ صورت

خیاطِ ازل عجب مہر کرد
دیباۃِ مزیلتِ سیر کرد

سروتِ چو بروقتِ ہمدی زاد
از آبِ فطرش سما داد

طاہا طرازِ عادتِ تو
نیسِ مہفتِ سیادتِ تو

نُونِ وَالْقَلَمِ صِفَتِ مُنَاسِبِ
قَسَمِ اسْتِ زَبَنِی وَدَوِّ حَاجِبِ

وَالنَّجْمِ كَهْ دَرِ قُرْآنِ عِیَالِ اسْتِ
آلِ وَصَفِ جَوَاهِرِ دِهَالِ اسْتِ

اللَّهُ مَعَكَ نَبَاتِ نَانَتِ
از یَطْعَمَنِ بَرَاتِ خَوَانَتِ

چِشْمَانِ تُو لَ شَبْهِ مُکَمَّلِ
از سُرْمَةِ مَاطَعِ مُکَمَّلِ

حَایِمِ نَسِیمِ شَمِ گِیسو
قُوسِینِ ضَمِیمِ خَمِ اَبَرُو

رُوحِ اللّهِتِ سِتَادِه بَرَدَرِ
رُوحِ الْقَدَسِ کَمِینِ چَاکَرِ

بر ذرودہ قصری مع اللہ
خلوتک خاص تست واللہ

در سورہ کوثر است تفصیل
از چارہ خلیفہ تو تجلیل

قرآن ہمہ زیبا و جاسمین
تحمین تو آمدے شہر دین

از وصف تو کائنات ماندہ
چون وصف تو پاک ذات خواندہ

از یک نظر بچشم شہلا
کن دور غم دل مصفا

رباعی

چه زهره ابن آدم را که توحید خدا گوید
بدین آلوده گی ذات مقدس را شنا گوید

چه زهره ابن آدم را شنا خیر الوری گوید
بدین در مانده گی وصف محمد مصطفی گوید

